صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 8 جولائی 2015ء

روزنامہ 1913ء سے جاری شدہ FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 8 جولائی 2015ء 20 رمضان 1436 ہجری 8 وفا 1394 ھش جلد 65-100 نمبر 156

آخری عشرہ کی عبادت

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں عبادت کے لئے جو محنت اور مجاہدہ کرتے تھے وہ دیگر ایام میں نہیں ہوتی تھی۔

(صحیح مسلم کتاب الاعتکاف باب الاجتہاد فی العشر الاواخر حدیث نمبر 2009)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

لیلۃ القدر کے دونوں معنوں کو مانتے ہیں ایک وہ جو عرف عام میں ہیں کہ بعض راتیں ایسی ہوتی ہیں کہ خداتعالیٰ ان میں دعائیں قبول کرتا ہے اور ایک اس سے مراد تاریکی کے زمانہ کی ہے جس میں عام ظلمت پھیل جاتی ہے۔ حقیقی دین کا نام ونشان نہیں رہتا۔ اس میں جو شخص خداتعالیٰ کے سچے متلاشی ہوتے ہیں اور اس کی اطاعت کرتے ہیں وہ بڑے قابل قدر ہوتے ہیں۔ ان کی مثال ایسی ہے کہ جیسے ایک بادشاہ ہو اور اس کا ایک بڑا لشکر ہو دشمن کے مقابلہ کے وقت سب لشکر بھاگ جاوے اور صرف ایک یا دو آدمی رہ جاویں اور انہیں کے ذریعہ سے اسے فتح حاصل۔ ہو تو اب دیکھ لو کہ ان ایک یا دو کی بادشاہ کی نظر میں کیا قدر ہوگی۔ پس اس وقت جبکہ ہر طرف دہریت پھیلی ہوئی ہے کوئی تو قول سے اور کوئی عمل سے خداتعالیٰ کا انکار کررہا ہے ایسے وقت میں جو خداتعالیٰ کا حقیقی پرستار ہوگا وہ بڑا قابل قدر ہوگا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ بھی لیلۃ القدر کا زمانہ تھا۔ اس وقت کی تاریکی اور ظلمت کی بھی کوئی انتہا نہ تھی۔ ایک طرف یہود گمراہ۔ ایک طرف عیسائی گمراہ۔ ادھر ہندوستان میں دیوتا پرستی، آتش پرستی وغیرہ۔ گویا سب دنیا میں بگاڑ پھیلا ہوا تھا۔ اس وقت بھی جبکہ ظلمت انتہا کو پہنچ گئی تھی تو اس نے تقاضا کیا تھا کہ ایک نور آسمان سے نازل ہو سو وہ نور جو نازل ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات تھی۔ قاعدہ کی بات ہے کہ جب ظلمت اپنے کمال کو پہنچتی ہے تو وہ نور کو اپنی طرف کھینچتی ہے جیسے کہ چاند کی 29 تاریخ ہو جاتی ہے اور رات بالکل اندھیری ہوتی ہے تو نئے چاند کے نکلنے کا وقت ہوتا ہے تو اس زمانہ کو بھی خداتعالیٰ نے لیلۃ القدر کے نام سے موسوم کیا ہے۔ (۔) اسی طرح جب نور اپنے کمال کو پہنچتا ہے تو پھر وہ گھٹنا شروع ہوتا ہے جیسے کہ چاند کو دیکھتے ہو اور اسی طرح سے یہ قیامت تک رہے گا کہ ایک وقت نور کا غلبہ ہوگا اور ایک وقت ظلمت کا۔

(ملفوظات جلد سوم ص493)

حسد سے بچیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”اگر انسان کے دل میں خدا کا خوف ہو تو وہ یہ دعویٰ کر ہی نہیں سکتا کہ میرے اندر بڑی نیکی ہے اور یہ کہ یہ نیکی ہمیشہ میرے اندر قائم بھی رہنی ہے۔ پس اگر کسی سے کوئی نیکی کی بات ہوتی ہے تو اللہ کا خوف رکھنے والے اور حقیقت میں نیک بندے اس پر ہمیشہ قائم رہنے کی دعا کرتے ہیں۔ اور ہر احمدی کو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھتے ہوئے نیکیوں کو اپنے اندر قائم رکھنے کی کوشش کرے اور سب سے زیادہ جو نیکیوں کو جلا کر خاک کرنے والی چیز ہے اس سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں جیسا کہ...... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ حسد ہے۔ پس اس حسد کی بیماری کو کوئی معمولی چیز نہ سمجھیں۔ تمام زندگی کی نیکیاں حسد کے ایک عمل سے ضائع ہو سکتی ہیں“۔

(خطبات مسرور جلد 4 صفحہ 258)

دعائیہ فہرست چندہ وقف جدید

احباب جماعت کی خدمت میں بطور یاددہانی درخواست ہے کہ حسب روایت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں 29 رمضان المبارک کی دعائے خاص میں شامل ہونے کیلئے 100% چندہ وقف جدید ادا کرنے والے احباب اور جماعتوں کی فہرستیں بھجوائی جائیں گی۔ احباب اپنے وعدہ جات کو جلد ادا کرنے کی کوشش فرمائیں نیز سب افراد خانہ کو شامل ہونے کی تحریک بھی کریں۔

علاوہ ازیں عہدیداران جماعت، امرائے کرام، صدران جماعت، سیکرٹریان مال و وقف جدید سے گزارش ہے کہ 27 رمضان المبارک مطابق 15 جولائی 2015ء تک بذریعہ فیکس کوریئر یا دستی جس طرح ممکن ہو دعائیہ فہرستیں دفتر ضرور پہنچادیں۔ تاخیر نہ ہو۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاءالاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

اداریہ

حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کے خاندان کی طویل قربانیاں

حضرت صاحبزادہ عبداللطیف شہید کو اللہ تعالیٰ نے 14 جولائی 1903ء کو بے مثال قربانی کی توفیق عطا فرمائی۔ یہ قربانیوں کے ایک لمبے سلسلہ کا آغاز تھا جس سے آپ کے اہل خاندان کو گزرنا پڑا اور طویل عرصہ تک جاری رہا۔

حضرت صاحبزادہ صاحب کی سب سے بڑی بہو محترمہ سیدہ بی بی صاحبہ اہلیہ صاحبزادہ محمد سعید جان صاحب بھی اس دور ابتلاء میں اپنے خاوند کے ساتھ تھیں۔ آپ کی شادی 1894ء میں ہوئی تھی۔ 1903ء میں حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کے ذریعہ بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئیں۔

1918ء میں قید کے دوران آپ کے شوہر 3 معصوم بچے چھوڑ کر وفات پا گئے۔ محترمہ سیدہ بی بی صاحبہ نے 8 جولائی 1968ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہوئیں۔

آپ کے اور دیگر خاندان کے تکلیف دہ حالات اور صبر واستقامت کا ذکر کرتے ہوئے سید ھبۃ اللہ صاحب نے لکھا۔

''ہمارے دادا کی شہادت کے بعد ہمارے خاندان پر جو انقلابات آئے ان میں مرحومہ برابر کی شریک تھیں۔ شہادت کے فوراً بعد ہمارے خاندان کے تمام افراد کو جن میں بچے بوڑھے اور مستورات شامل تھیں علاقہ خوست سے کابل بلایا گیا۔ چنانچہ پچاس کے قریب مسلح سپاہیوں کے پہرے میں ہمارے خاندان کے افراد کابل پہنچے۔ خوست سے کابل تک کا فاصلہ تقریباً 240 میل ہے اور تمام راستہ خطرناک پہاڑوں سے پر ہے اور اکثر پہاڑ برف سے ڈھکے رہتے ہیں۔ ایسے دشوار گزار اور خطرناک راستے کو طے کرتے ہوئے خاندان کے افراد ایک ماہ کے عرصہ میں کابل پہنچے تھے۔ کابل پہنچ کر ہماری حالت اور بھی قابل رحم تھی کیونکہ وہاں پر دو تین سال تک ہمیں سخت مالی پریشانیوں سے دوچار ہونا پڑا۔ اس دشوار گزار سفر میں تائی صاحبہ مرحومہ ہمارے ساتھ تھیں۔ کابل سے ہمیں پھر ترکستان بھیج دیا گیا۔ ترکستان کے راستے کی تکلیفوں اور وہاں کے مصائب کا خیال کر کے اب بھی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ وہاں دوسرے گونا گوں مصائب کے علاوہ سب سے بڑی تکلیف مالی پریشانی تھی۔ ایک دولتمند اور صاحب حیثیت خاندان کو اگر ایک دم مالی پریشانی لاحق ہو جائے اور ان کے بچے اور مستورات نان شبینہ کے محتاج ہو جائیں تو اس تکلیف کا احساس ہر ذی شعور انسان کر سکتا ہے۔

احمدیت قبول کرنے سے پہلے ہمارے خاندان کا اوڑھنا بچھونا ریشم و کمخواب تھا۔ مگر ترکستان میں ان کو سر چھپانے کو بھی جگہ نہیں ملتی تھی۔ ایک پرانے سے کھنڈر میں انہوں نے چند ماہ گزارے۔ منجملہ دوسرے افراد کے ان میں مرحومہ بھی تھیں جنہوں نے کمال صبر سے یہ مصائب برداشت کئے۔ ترکستان سے واپسی پر ہمیں پھر کابل شہر میں رکھا گیا اور ہمارے بڑے چچا صاحب ہر ہفتے تھانے جا کر رپورٹ دیتے تھے کہ ہم سب کابل میں موجود ہیں۔ یہ زمانہ ہمارے خاندان پر نہایت کٹھن تھا۔ ہر آن ہماری گرفتاری اور موت کا خطرہ تھا۔ ہمارے تایا جان مرحوم صاحبزادہ محمد سعید جان صاحب انہی مصائب کو جھیلتے ہوئے اس دنیا سے رخصت ہو گئے اور ہماری تائی صاحبہ جوانی ہی کی عمر میں بیوہ ہو گئیں۔

مرحومہ کی سب سے بڑی خوبی احمدیت کے ساتھ گہرا لگاؤ اور حضرت مسیح موعود سے خاص عقیدت تھی ورنہ مرحومہ کے لئے اس قسم کے حالات موجود تھے کہ اگر وہ چاہتیں تو اپنے متمول بھائیوں کے ساتھ جا سکتی تھیں۔ ان کے بھائی اچھے خاصے دولتمند تھے۔ انہوں نے کئی دفعہ مرحومہ سے درخواست کی کہ وہ احمدیت کو چھوڑ دیں اور ان کے ساتھ چلی جائیں لیکن مرحومہ نے کمال صبر سے یہ تمام تکلیفیں برداشت کیں۔ اپنے بھائیوں کی بات کو ہمیشہ رد کیا۔ امیر حبیب اللہ خان کی وفات پر جب اس کا بیٹا امان اللہ خان تخت نشین ہوا تو افغانستان کے بعض سرکردہ افراد نے اس سے درخواست کی کہ شہید مرحوم کے خاندان کو ان کے آبائی گاؤں سیدگاہ واپس جانے کی اجازت دی جاوے چنانچہ ان کی اجازت سے ہم اپنے گاؤں سیدگاہ شریف علاقہ خوست میں واپس آ گئے۔ ایک دو سال کے بعد احمدیوں کے خلاف پھر ایک عام مخالفت کی رو شروع ہو گئی اور اس نے اتنی شدت اختیار کر لی کہ ایک دفعہ پھر ہمارے خاندان کو بے سروسامانی کی حالت میں اپنے گھروں سے نکلنا پڑا اور علاقہ درگئی میں پناہ لینا پڑی۔ اس مخالفت کے طوفان میں ہمارے مکانات، باغات اور تمام اثاثہ لوٹ لیا گیا، ہمارے گھروں کو آگ لگا دی گئی۔ ہمارے دادا کی قیمتی لائبریری کو جس میں اندازہ کے مطابق پانچ ہزار کے لگ بھگ کتابیں تھیں نذر آتش کر دیا گیا۔ ہمارے باغات کو جس میں ہزاروں قسم کے پھلدار درخت تھے کاٹ دیا گیا۔ چند ماہ کے بعد ہمارے خاندان کے افراد نے یہ فیصلہ کیا کہ اب افغانستان میں ہمارا رہنا ممکن نہیں ہے۔ اس لئے ہمیں ہندوستان کے علاقہ میں ہجرت کرنی چاہئے۔ اس فیصلہ کے مطابق ہم ہندوستان کی طرف روانہ ہوئے لیکن ہمیں راستہ سے ہی پھر واپس کر دیا گیا۔ خاندان کے تمام مردوں کو جیل میں ڈالا گیا اور مستورات کو درگئی کے ایک معزز آدمی کے گھر میں نظر بند کر دیا گیا۔ اس قافلہ میں ہماری تائی صاحبہ مرحومہ بھی شامل تھیں۔ چونکہ ان کے بھائی احمدی نہ تھے اس لئے انہوں نے ضمانت دے کر اپنی ہمشیرہ اور بھانجی کو رہا کرا لیا اور ان دونوں کو وہ اپنے ساتھ لے گئے۔ کچھ عرصہ قید و بند کی صعوبتیں برداشت کر کے جب ہمارے خاندان کے افراد کو رہا کیا گیا تو انہوں نے دوبارہ افغانستان سے ہجرت کا ارادہ کیا۔ اس موقع پر مرحومہ نے کمال جرأت اور دلیری کا ثبوت دیا۔ ان کے بھائی احمدیت کے شدید مخالف تھے۔ انہوں نے مرحومہ کو طرح طرح کے لالچ دیئے اور بعد میں ان کو ڈرایا دھمکایا بھی کہ تم ان کے ساتھ نہ جاؤ ورنہ ہم تم سے ہمیشہ کے لئے قطع تعلق کر لیں گے لیکن آفرین ہے اس مجاہدہ پر جس نے ان تمام باتوں کو رد کیا اور محض احمدیت کی خاطر ہمارے ساتھ افغانستان سے بنوں کا سفر اختیار کیا۔ حالانکہ بظاہر اس میں ان کا سراسر نقصان تھا۔ 1926ء سے لے کر 1944ء تک ان کی مالی حالت نہایت ہی خستہ تھی لیکن مرحومہ اتنی بلند ہمت اور صبر کرنے والی خاتون تھیں کہ ان کے منہ سے سوائے صبر اور شکر کے کوئی کلمہ نہیں نکلا۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور نماز روزہ کی سختی سے پابندی کرتی تھیں۔ باقاعدہ تہجد کی نماز پڑھتی تھیں۔ ہر وقت خدا اور اس کے رسول کا نام ان کی زبان پر جاری رہتا۔''

صاحبزادہ احمد لطیف صاحب ابن صاحبزادہ محمد طیب صاحب نے مرحومہ کا ذکر خیر کرتے ہوئے لکھا: کہ مرحومہ بڑے ہی فخریہ انداز میں فرمایا کرتی تھیں کہ اگر احمدیت حق نہ ہوتی تو افغانستان کی اس وقت کی ظالمانہ حکومت میں شہید مرحوم کے بے سہارا خاندان کی مستورات الٰہی حفاظت میں ہرگز نہ رہ سکتیں۔ رب العزت نے 23 سال تک ان کی غیر معمولی حفاظت فرمائی۔ مرحومہ فرمایا کرتی تھیں کہ ترکستان میں سات سال کے عرصہ میں ہم نے لگاتار جو کی روٹی کھائی۔ ہمارے معصوم بچے گندم کی روٹی کو ہمیشہ ترستے رہے۔ چند بچے تو صدموں کی تاب نہ لا کر فوت ہو گئے۔ جب مرحومہ یہ ذکر کرتیں تو بار بار فرماتیں الحمدللہ، الحمدللہ ہم نے صبر سے وہ دن کاٹے۔ ہمیں بے حد خوشی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں حضرت شہید مرحوم کی قربانی کے بعد شرمندہ نہیں کیا۔ بلکہ ہر قدم پر استقامت اور صبر کا نمونہ دکھانے کی توفیق بخشی۔

1926ء میں ہمارے خاندان نے ہجرت کی اور سرائے نورنگ ضلع بنوں میں آباد ہوا۔ یہ اس تھکے ماندے بے سہارا خاندان کے لئے ایک اور آزمائش کا وقت تھا۔ ناداری، بے کسی ہر طرف سے دشمن کے حملے تھے۔ ہماری زمین کے قریب ہی دوسرے غیر احمدی رشتہ داروں کے گاؤں ہیں جو افغانستان میں ہماری جائیدادوں کے کچھ حصہ پر قابض ہو گئے ہیں۔ ان میں ایک گاؤں مرحومہ کے بھائیوں کا ہے۔ مرحومہ کے دس بھائی تھے۔ بڑے متمول اور بارسوخ، احمدیت کے شدید مخالف تھے۔ یہاں بھی انہوں نے مرحومہ کو ورغلانے کی ناکام کوشش کی لیکن مرحومہ کا ایمان اس قدر مضبوط تھا کہ سب کو صاف الفاظ میں کہا کہ احمدیت کی خاطر میں تم سب بھائیوں کو چھوڑ سکتی ہوں چنانچہ ان کی مخالفت کے سبب ان سے تعلقات قطع کر لئے اور احمدیت کی تعلیم پر مضبوطی سے قائم رہیں۔

وفات سے دو روز قبل محترم والد صاحب کو جو مرحومہ کی عیادت کی غرض سے گئے تھے اپنے پاس بلا کر نہایت کمزوری کی حالت میں فرمایا دیکھنا! میں بہشتی مقبرہ سے محروم رہ نہ جاؤں۔ والد صاحب بتاتے ہیں کہ اس دار فانی میں یہی ان کی آخری تمنا تھی۔ اس کے بعد اور کوئی خواہش نہیں کی اور جان خداوند کریم کے حضور پیش کر دی۔ الحمدللہ کہ مرحومہ کی یہ خواہش خدا نے پوری کر دی۔

(روزنامہ الفضل 8 ستمبر 1968ء)

☆..................☆..................☆

مکرم بریگیڈیئر (ر) دبیر احمد پیر صاحب

غزوہ طائف کے بعد کی مہمات

تعارف

غزوہ طائف سے فارغ ہو کر اسلامی لشکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سربراہی میں واپس مدینہ لوٹ گیا۔ اب پورے عرب میں مسلمان سب سے بڑی طاقت بن گئے تھے اور تمام قبائل ان سے دوستی کرنے کے خواہشمند تھے۔ اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ واپس پہنچتے ہی ہر طرف سے وفود کی آمد شروع ہوگئی۔ ان قبائل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم سے معاہدے کئے اور زیادہ تر نے اسلام بھی قبول کر لیا۔ تبلیغی سرگرمیاں زوروں پر تھیں اور اسلام ہر طرف بڑی سرعت سے پھیل رہا تھا۔ نومسلموں کی تربیت کے لئے بھی ترجیحی بنیادوں پر علماء کے وفود ہر سمت روانہ کئے جارہے تھے۔ ان حالات میں موقع کی مناسبت سے چند جنگی مہمات بھی بھجوائی گئیں۔ ان مہمات کا مقصد تمام قبائل کو یہ باور کرانا تھا کہ اب ان کیلئے مسلمانوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر کے اپنی جگہ پر قائم رہنا ممکن نہیں ہوگا۔

2۔ سریہ عیینہ بن حصن الفزاری بطرف بنی تمیم (محرم 9 ہجری)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بشیر بن سفیانؓ کو قبیلہ خزاعہ کی شاخ بنوکعب کی طرف صدقات کی وصولی کے لئے بھجوایا۔ بنوخزاعہ صحراء میں قبیلہ بنی تمیم کی بستی السقیا کے اطراف میں آباد تھے۔ انہوں نے جب صدقات کی ادائیگی کے لئے اپنے جانور وغیرہ جمع کئے تو بنی تمیم والوں نے انہیں کہا کہ یہ لوگ کیوں ناحق تمہارے اموال لے رہے ہیں۔ بنوخزاعہ نے انہیں مداخلت سے روکنے کی کوشش کی لیکن بنی تمیم باز نہ آئے۔ حضرت بشیر بن سفیانؓ نے حالات ناسازگار دیکھے تو واپس مدینہ لوٹ آئے اور تمام صورتحال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عیینہ بن حصن الفزاریؓ کی قیادت میں 50 گھڑسواروں کا دستہ اس مہم پر روانہ فرمایا۔ عیینہ غطفانی قبیلہ بنوفزارہ کے سردار تھے اور فتح مکہ کے موقع پر مسلمان ہوئے تھے۔ اس دستے میں مہاجرین اور انصار میں سے کوئی بھی نہیں تھا۔

عیینہ اپنے دستے کے ساتھ روانہ ہوئے۔ وہ لوگ رات کو چلتے اور دن کے وقت چھپ رہتے۔ بنی تمیم کے علاقے میں پہنچتے ہی انہوں نے ان پر حملہ کر دیا۔ بنی تمیم کے 11 مرد، 11 عورتیں اور 30 بچے قید ہوئے۔ اس مہم سے فارغ ہو کر اسلامی دستہ مع قیدیوں کے مدینہ واپس لوٹ آیا۔

کچھ عرصہ کے بعد بنی تمیم کا ایک وفد جس کے ارکان کی تعداد 70 سے 80 بتائی جاتی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام قیدیوں کو رہا کر دیا اور رخصت کے وقت وفد کے اراکین کو تحائف سے بھی نوازا۔ وفد کے تمام ارکان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے برتاؤ اور اخلاق سے اس قدر متاثر ہوئے کہ انہوں نے مسلمان ہونے کا اعلان کر دیا۔

3۔ سریہ ولیدؓ بن عقبہ بن ابی معیط بطرف بنی مصطلق (محرم 9 ہجری)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ولیدؓ بن عقبہ بن ابی معیط کو قبیلہ بنومصطلق کی جانب صدقات کی وصولی کے لئے بھجوایا۔ ام المومنین حضرت جویریہؓ کا تعلق بھی اسی قبیلے سے تھا۔ حضرت ولیدؓ بنوخزاعہ سے تعلق رکھتے تھے۔ زمانہ جاہلیت میں ان دونوں قبائل کے درمیان عداوت تھی۔ بنومصطلق اب اسلام قبول کر چکے تھے اور ان کی اپنی مسجد بھی تھی۔

جب حضرت ولیدؓ بن عقبہ وہاں پہنچے تو بنی مصطلق کے 15 / 20 افراد اونٹوں اور بکریوں کے ساتھ ان کے استقبال کے لئے باہر نکلے۔ حضرت ولید بن عقبہ کو پرانی عداوتوں کے خیال کے باعث ان سے خوف محسوس ہوا اور آپؓ نے خیال کیا کہ شاید وہ انہیں قتل کرنے کے لئے باہر نکلے ہیں چنانچہ وہ اس خیال سے راستہ سے ہی مدینہ واپس لوٹ آئے۔ واپس پہنچ کر انہوں نے اپنی اسی سوچ کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو رپورٹ پیش کی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس معاملے کی چھان بین کے لئے حضرت خالد بن ولیدؓ کو ایک

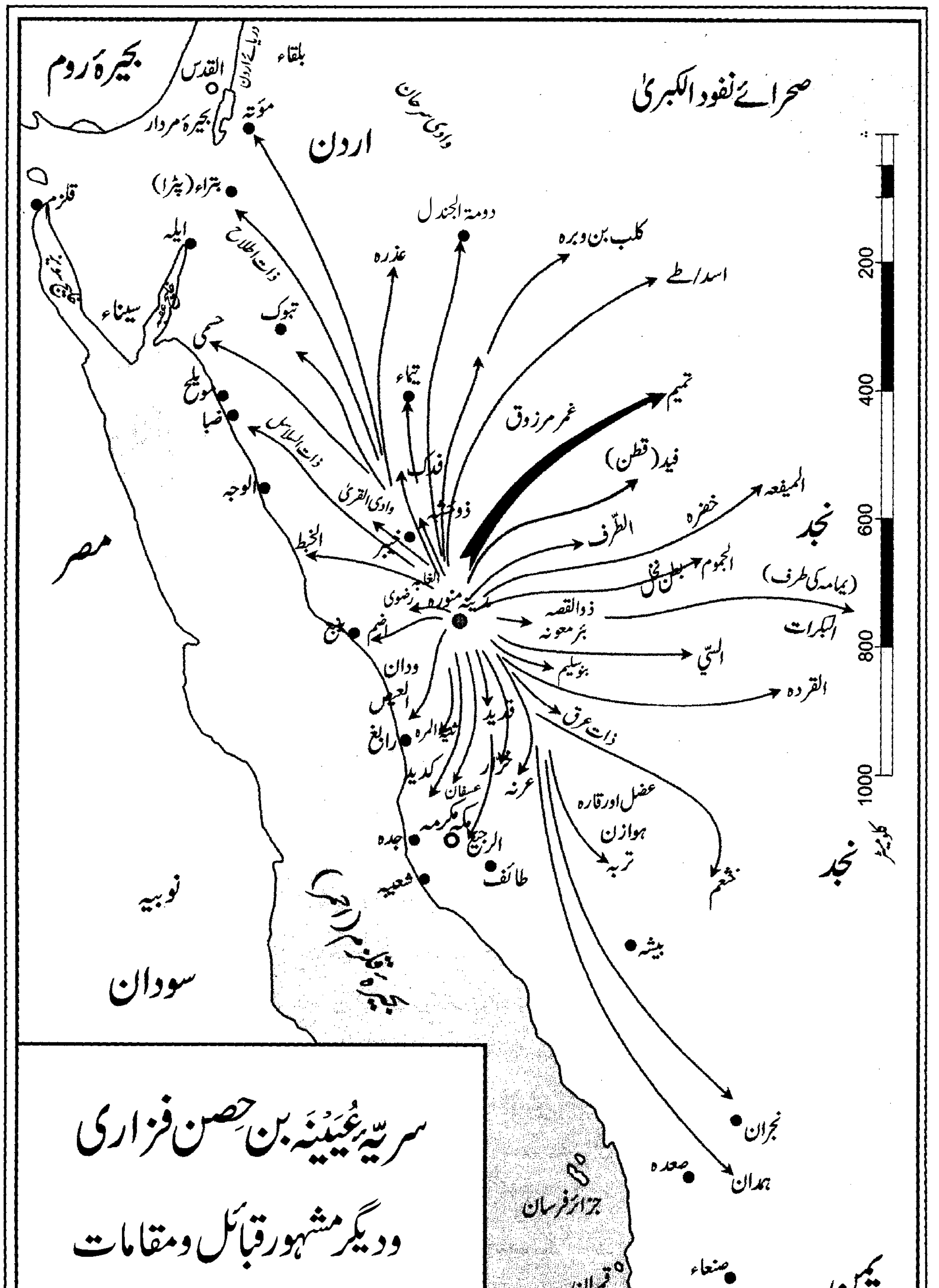

دستے کے ہمراہ وہاں بھیجا اور ہدایت فرمائی کہ اپنی آمد خفیہ رکھیں اور دیکھیں کہ بنی مصطلق ایمان پر قائم ہیں کہ نہیں۔ اگر ان کے اعمال ایمان والے پائیں تو ان کے اموال کی زکوٰۃ لیں اور اگر ان کو محارب پائیں تو پھر ان سے وہ سلوک کریں جو باغیوں سے کیا جاتا ہے۔

حضرت خالد بن ولیدؓ خفیہ طور پر وہاں پہنچے۔ آپؓ نے مغرب اور عشاء کی اذانیں سنیں اور وہاں اپنے قیام کے دوران ان میں اطاعت اور خیر کے سوا کچھ نہ دیکھا۔ آپؓ نے ان سے صدقات وصول کئے اور واپس مدینہ آکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حقیقت حال پیش کی۔

چند روز کے بعد بنی مصطلق نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنا وفد بھجوایا جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو صحیح صورتحال سے آگاہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قرآن سنایا اور حضرت عباد بن بشرؓ کو ان کے ہمراہ بھجوایا تا کہ وہاں سے صدقات اکٹھے کریں، انہیں قرآن پڑھائیں اور اسلامی احکام سے روشناس کریں۔ وہ ان کے پاس دس روز قیام کر کے اپنے فرائض کی ادائیگی کے بعد مدینہ واپس پہنچ گئے۔

4۔ سریہ عبداللہ بن عوسجہؓ

بطرف بنی عمرو (صفر 9ہجری)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ صفر میں حضرت عبداللہ بن عوسجہؓ کو بنی عمرو بن حارثہ کی طرف دعوت اسلام کے لئے بھجوایا۔ بنی عمرو نے دعوت قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اس سے زیادہ اس مہم کے بارے میں تفصیلات میسر نہیں ہیں۔ بہرحال شواہد سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ مہم بنیادی طور پر تبلیغ اسلام کے لئے ہی بھجوائی گئی تھی جس کے لئے ماحول سازگار نہ پا کر حضرت عبداللہ بن عوسجہؓ وہاں سے واپس مدینہ لوٹ آئے۔

5۔ سریہ قطبہ بن عامرؓ

بطرف خثعم (صفر 9ہجری)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہ صفر میں حضرت قطبہ بن عامر بن حدیدہؓ کو جو بدری صحابی تھے تربہ کے نواح میں تبالہ کے مقام پر قبیلہ خثعم کی طرف بھجوایا۔ آپؓ کی کمان میں 20 آدمیوں کا دستہ تھا لیکن سواری کے لئے صرف دس اونٹ تھے جن پر دستہ باری باری سواری کرتا ہوا وہاں پہنچا۔ دستہ جب وہاں پہنچا تو خثعم والوں کے ساتھ ان کی شدید لڑائی ہوئی اور فریقین میں سے بہت سے لوگ زخمی ہوئے۔ آخر کار دشمن کے بہت سے لوگ مارے گئے اور اسلامی دستے کو فتح نصیب ہوئی۔ اس مہم میں کافی تعداد میں مویشی اور غنائم مسلمانوں کے ہاتھ آئے۔ ان میں سے خمس نکال کر ہر ایک مجاہد کے حصے میں چار چار اونٹ آئے۔ اس سریہ کی وجوہات کا ذکر نہیں ملتا لیکن بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس قبیلے کی کسی کجروی کی بناء پر ان کی گوشمالی مقصود تھی۔

6۔ سریہ ضحاکؓ

بطرف کلاب (ربیع الاول 9ہجری)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ضحاک بن سفیان الکلابیؓ کو قرطاء کے مقام پر ان کے اپنے قبیلہ بنی کلاب کی طرف بھجوایا (دستے کی تعداد کے بارہ میں معلومات نہیں ہیں)۔ اس مہم کا مقصد اسلام کا پیغام پہنچانا تھا مگر قبیلہ والوں نے انکار کر دیا اور جارحیت پر اتر آئے۔ دونوں کے درمیان لڑائی ہوگئی جس میں اہل قرطاء کو شکست ہوگئی۔ اسلامی دستہ اموال غنیمت کے ساتھ مدینہ واپس لوٹا۔

7۔ سریہ علقمہ بن مجززؓ

بطرف حبشہ (ربیع الاول 9ہجری)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع ملی کہ اہل حبشہ میں سے کچھ لوگ جدّہ کے ساحل پر اترے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فوری طور پر حضرت علقمہؓ کو 300 افراد کی کمان دے کر ان کی طرف بھجوایا۔ اہل حبشہ کو جب ان کی آمد کی خبر ملی تو وہ اپنی کشتیوں میں سوار ہو کر سمندر میں فرار ہو گئے۔ حضرت علقمہؓ نے ایک جزیرہ تک ان کا پیچھا کیا۔

8۔ سریہ علیؓ

بطرف طے (ربیع الاول 9ہجری)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو 150 سپاہیوں کے ساتھ جن کے پاس سو اونٹ اور پچاس گھوڑے تھے انہدام اصنام کی مہم پر بنوطیّ کے علاقے فلس کی طرف بھجوایا۔ فلس اس بت کا نام ہے جو مدینہ سے شمال مشرقی جانب نجد کے علاقہ میں جبل طیّ اور فید کے پاس تھا۔ یہ علاقہ غسّانی حکمران حارث بن ابی شمر کے تحت تھا۔ طیّ قبیلہ والے اس بُت کے پجاری تھے۔ اس قبیلہ کا موجودہ سردار عدی تھا جو کہ عرب کے مشہور سخی سردار حاتم طائی کا بیٹا تھا۔ جیسے ہی اسے اسلامی لشکر کے آنے کی خبر ملی وہ شام کی طرف فرار ہوگیا۔ اسلامی دستہ وہاں پر رات کے وقت پہنچا۔ صبح ہوتے ہی حضرت علیؓ نے فلس بت پر حملہ کر دیا اور اسے منہدم کر دیا۔ غسّانی حکمران حارث بن ابی شمر نے کسی وقت دو تلواریں اس بت پر چڑھاوے کے طور پر چڑھائی تھیں جو اس بُت کے گلے میں لٹک رہی تھیں۔ ایک تلوار کا نام رسوب تھا اور دوسری کا نام مخزم۔ یہ دونوں تلواریں حضرت علیؓ نے اتار لیں۔ بت کے خزانے سے بھی ایک تلوار ملی جس کا نام الیمانی تھا نیز تین خاص زرہیں ملیں۔ اس کے علاوہ اس قبیلہ کے قیدی اور ریوڑ بھی غنائم میں ملے۔ حضرت علیؓ یہ سب کچھ لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں تلواریں حضرت علیؓ کو عنایت فرمائیں اور غنائم تقسیم فرما دیئے۔ رسوب تلوار بعد میں ذوالفقار کے نام سے مشہور ہوئی۔

9۔ سریہ عکاشہ بن محصنؓ

بطرف الجناب (ربیع الآخر 9ہجری)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عکاشہؓ کو ربیع الآخر میں قبائل عزرہ اور بلِی کی جانب بھجوایا جو الجناب کے علاقہ میں آباد تھے۔ اس سریہ کی تفصیلات اور وجوہات کا ذکر مفقود ہے۔

الجناب، ارض حجاز میں بحر احمر کی طرف شام کی جانب جانے والی شاہراہ کے قریب واقع ہے۔ چونکہ اس سریہ کے فوراً بعد ہی غزوۂ تبوک وقوع میں آیا۔ اس لئے احتمال تھا کہ شام کی سرحدوں پر آباد قبائل عزرہ اور بلِی تبوک کی مہم میں مزاحم ہو سکتے ہیں۔ اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی توجہ اس سریہ کے ذریعہ دوسری طرف مبذول کر دی اور خود تبوک کے لئے روانہ ہوگئے۔ واللہ اعلم۔ حضرت عکاشہؓ والی مہم کی غرض و غایت چونکہ مختلف تھی اس لئے وہاں کوئی لڑائی وغیرہ نہیں ہوئی۔

10۔ سریہ خالد بن ولیدؓ

بطرف اکیدر بن مالک از تبوک

اکیدر بن مالک دومۃ الجندل کا بادشاہ تھا۔ اس کا تعلق بنو کندہ سے تھا اور مذہبی طور پر عیسائی تھا۔

دومۃ الجندل شام کی سرحد پر مدینہ سے تقریباً پندرہ سولہ دن کی مسافت پر واقع تھا۔ یہ عرب کے شمالی علاقوں اور شام سے مدینہ اور حجاز کے دیگر علاقوں میں آنے والے قافلوں کے سفری مرکز ہونے کی وجہ سے ایک اہم مقام کی حیثیت رکھتا تھا۔ اکیدر بن مالک قافلوں کو لوٹنے اور انہیں پریشان کرنے کی کارروائیاں بھی کرتا رہتا تھا۔ اس کی وجہ سے عرب کے امن اور قافلوں کے تحفظ کو مستقل خطرہ رہتا تھا۔

ربیع الاول 5 ہجری میں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس خطرہ سے نپٹنے کے لئے ایک مہم لے کر گئے تھے لیکن وہاں کے لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی خبر ملتے ہی وہاں سے منتشر ہو گئے اور مقابلہ نہ ہوسکا۔ اتنا عرصہ گزر جانے کے باوجود بھی دَومہ کا علاقہ اپنی تخریبی کارروائیوں میں پوری طرح سرگرم عمل تھا۔ چنانچہ تبوک کے قیام کے دوران آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خالد بن ولیدؓ کو 420 سواروں کے ساتھ دومۃ الجندل بھجوایا اور فرمایا: ''تم اسے گائیوں کا شکار کرتے ہوئے پاؤ گے''۔ حضرت خالدؓ جب وہاں پہنچے تو رات کا وقت تھا اور پورا چاند نکلنے کے سبب قلعہ صاف دکھائی دے رہا تھا۔ اکیدر قلعہ کی چھت پر اپنی بیوی کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ اس اثناء میں ایک نیل گائے آئی اور اپنا سینگ محل کے دروازے سے رگڑنے لگی۔ یہ دیکھ کر اکیدر نیچے آیا اور گھوڑے پر سوار ہو کر اپنے بھائیوں حسان اور مصاء نیز گھر کے چند اور افراد کے ساتھ گائیوں کے شکار کے لئے نیزے لئے ہوئے باہر نکلا۔ جونہی اکیدر قلعے سے باہر نکلا اسلامی دستے نے اسے گرفتار کر لیا۔ اس کا بھائی مصاء بھی پکڑا گیا جبکہ اس کے دوسرے بھائی نے مدافعت کی اور اس جدوجہد میں قتل ہوگیا۔ ان کے باقی ساتھی قلعے میں واپس چلے گئے۔ اکیدر کی گرفتاری سے کافی تعداد میں مال غنیمت مسلمانوں کے ہاتھ آیا۔ مال غنیمت میں دیباج کی بنی ہوئی سونے کے کام والی ایک قبا بھی تھی۔ حضرت خالدؓ نے وہ قبا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہلے بھجوا دی۔ مال غنیمت میں 2000 اونٹ، 800 دیگر مویشی، 400 زرہیں اور 400 نیزے حاصل ہوئے۔

حضرت خالدؓ نے اکیدر کو جان کی امان دی اور اس سے دومۃ الجندل کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ کرنے کا عہد لیا۔ جب اکیدر کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تبوک میں پیش کیا گیا تو وہ ریشم کا لباس زیب تن کئے ہوئے تھا اور سینے پر صلیب لٹکائی ہوئی تھی۔ اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہدیہ پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اور اس کے بھائی کو آزاد کر دیا اور اس کے ساتھ صلح کی شرائط پر معاہدہ کیا۔ اس نے آپؐ کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لیا۔ اس کے بعد اس نے حضرت خالد بن ولیدؓ کے ساتھ دومۃ الجندل اور اس کی نواحی بستیوں میں بتوں کو مسمار کر کے پورے علاقے کو شرک سے پاک کیا۔

11۔ سریہ ابوسفیانؓ و مغیرہ بن شعبہؓ

بطرف لات (رجب 9ہجری)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوسفیانؓ اور حضرت مغیرہ بن شعبہؓ کو اس زمانے کے مشہور بُت لات کو منہدم کرنے کے لئے طائف بھجوایا۔ انہوں نے وہاں پہنچتے ہی آپؐ کی ہدایت کے مطابق اس بت کو منہدم کیا گو کہ اکثر طائف والے مسلمان ہو چکے تھے لیکن ابھی تک ان میں سے بعض کے دلوں میں لات کی عظمت کی کچھ رمق باقی تھی۔ خصوصاً عورتوں کے لئے اس کا انہدام جذباتی لحاظ سے تکلیف دہ تھا۔ چنانچہ جب حضرت مغیرہؓ نے بت پر ضرب لگائی تو عورتیں احتجاج کرتی ہوئی اپنے گھروں سے ننگے سر باہر نکل آئیں۔ حضرت مغیرہؓ اور آپ کے ساتھیوں نے پہلے بت کو پاش پاش کیا اور پھر اس بتکدہ کی دیواروں کو مسمار کرنا شروع کیا۔ بالآخر انہوں نے بتکدہ لات کی بنیادیں تک اکھاڑ دیں۔ اس کے بعد قبیلہ بنوثقیف نے اور باقی اہل طائف نے جلد اسلام قبول کر لیا اور حجۃ الوداع تک ان میں سے کوئی شخص ایسا باقی نہ تھا کہ جو مسلمان نہ ہو چکا ہو۔ (باقی صفحہ 7 پر)

مکرم منور علی شاہد صاحب

1994ء تا 1996ء مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے تحت

کل پاکستان علمی مقابلہ جات کا انعقاد

خدام الاحمدیہ پاکستان کی جانب سے تحریک ہوئی کہ خدام کے علمی معیار کو بڑھانے کیلئے کل پاکستان علمی مقابلے منعقد کئے جانے چاہئیں اوران کو اضلاع بھی اپنے ہاں منعقد کر سکتے ہیں۔ اس تحریک پر سب سے پہلے خدام الاحمدیہ لاہور کو عمل کرنے کی توفیق ملی تھی۔ اس طرح تین کل پاکستان علمی مقابلے لاہور میں مرکزی ہدایات کی روشنی میں منعقد ہوئے تھے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پہلی دفعہ کل پاکستان علمی مقابلہ جات مورخہ 3 جون 1994ء کو لاہور دارالذکر میں منعقد ہوئے۔

مرکزی سالانہ علمی پروگرام کے مطابق درج ذیل عناوین منتخب کئے گئے۔ اول۔ حضرت مسیح موعود کے علمی معجزے، دوم۔ خلافت احمدیت، مورخہ 2 جون کی دوپہر کو دارالذکر میں ایک استقبالیہ اور رجسٹریشن کاؤنٹر قائم کیا گیا۔ ان کل پاکستان تقریری مقابلوں کی افتتاحی تقریب 3 جون کو منعقد ہوئی جس کا افتتاح محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے کیا ان کے ساتھ نگران اعلیٰ و مہتمم تعلیم مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب بھی تھے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد محترم صدر مجلس نے افتتاحی کلمات کہے اور بیرون اضلاع سے آنے والے خدام مہمانوں کو خوش آمدید کہا اوران سب کا شکریہ ادا کیا۔ مقابلوں کا آغاز ٹھیک ساڑھے 10 بجے ہوگیا اور یہ مقابلے دوپہر ایک بجے تک جاری رہے۔ مرکزی مشاورت کے ساتھ جن صاحب علم احباب نے منصفین کے فرائض سرانجام دئے تھے ان میں۔ مکرم بشیر الدین صاحب مربی سلسلہ، مکرم پروفیسر محمد افضل صاحب اور مکرم ظہیر احمد خاں صاحب (ربوہ) تھے۔

نماز جمعہ وطعام کے بعد اختتامی تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی چونکہ ضلع کا سالانہ اجتماع بھی تھا اس لئے اول اور دوم آنے والے خدام کی تقاریر دوبارہ سنی گئیں۔ اس اختتامی تقریب میں تلاوت اور نظم اور عہد کے بعد مکرم عبدالحلیم طیب صاحب، قائد ضلع نے ان مقابلوں بارے رپورٹ پیش کی۔ جس کے بعد محترم صدر صاحب مجلس نے انعامات تقسیم کئے۔ پہلی تین پوزیشنوں کے علاوہ آٹھ عدد خصوصی انعامات بھی دئے گئے تھے۔ مرکزی ہدایات کی روشنی میں انعامات میں سلسلہ کی اہم کتب دی گئی تھیں، اس کے علاوہ مرکزی منظوری سے اسناد بھی تیار کی گئی تھیں جو انعامات لینے اور شرکت کرنے والوں میں تقسیم کی گئیں تھیں۔ اس تقریب کی سمعی و بصری شعبہ جماعت احمدیہ لاہور کی طرف سے ریکارڈنگ بھی کی گئی تھی۔

مرکزی ہدایت کی تعمیل میں دوسرا کل پاکستان علمی مقابلہ 95-1994ء میں مورخہ 10 ستمبر 1995ء کو دارالذکر لاہور میں منعقد ہوا۔ اس حوالے سے ایک تفصیلی رپورٹ ماہنامہ خالد جنوری 1996ء میں اس وقت کے نگران اعلیٰ و مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ پاکستان مکرم عبدالسمیع خاں صاحب کی طرف سے شائع ہوچکی ہے۔ ضلع لاہور کی طرف سے اس مقابلہ کا منتظم اعلیٰ خاکسار منور علی شاہد تھا۔ منصفین کے فرائض مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی سلسلہ، مکرم فخرالحق صاحب شمس مربی سلسلہ اور مکرم منیر احمد جاوید صاحب نے سرانجام دیئے۔ قیام و طعام کا انتظام دارالذکر میں کیا گیا۔ مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے 10 ستمبر کو بعد نماز مغرب اس کا افتتاح فرمایا۔ مکرم عبدالسمیع خاں صاحب مہتمم تعلیم نے اس مقابلہ کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔ اس مقابلہ میں 18 اضلاع سے 40 خدام نے شرکت کی جبکہ 37 مجالس کی نمائندگی تھی۔

مورخہ 11 ستمبر کو مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے سالانہ اجتماع علاقہ لاہور رکھ شیخ کوٹ میں انعامات تقسیم کئے۔ مقابلہ میں شرکت کرنے والے تمام افراد کو سندات بھی دی گئیں۔

خاکسار قائد ضلع کی قیادت میں یہ پہلا اجتماع تھا۔ جو کہ ایک طویل عرصہ بعد مرکزی اجتماع کی طرز پر ایک کھلے میدان میں منعقد کیا گیا تھا اور یہ ضلع و علاقہ لاہور کا مشترکہ اجتماع تھا جس میں لاہور کے علاوہ قصور، شیخوپورہ اور اوکاڑہ کے خدام نے بھی شرکت کی۔ اس میں مکرم حمید نصراللہ خاں صاحب امیر ضلع لاہور، مکرم سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد، مکرم راجہ منیر احمد خاں صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان، مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب مہتمم اطفال الاحمدیہ پاکستان اور مکرم عبدالسمیع خاں صاحب مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ پاکستان نے شرکت کی تھی۔

1996ء میں بھی مرکز سے مقابلہ منعقد کرانے کی ہدایت پر اس سال انگریزی زبان میں مقابلہ تقریر کا فیصلہ کیا گیا۔ یہ اپنی طرز کا پہلا مقابلہ تھا جس کا مقصد بھی انگریزی زبان میں خدام کی قابلیت کا جائزہ لینا اوراس میں اضافہ کرنا تھا۔

اس مقابلہ کی صدارت مکرم میجر عبداللطیف صاحب قائم مقام امیر صاحب لاہور نے کی۔ ربوہ سے مقابلہ کے نگران اعلیٰ مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مکرم عبدالسمیع خاں صاحب نے شرکت کی۔ منصفین کے فرائض مکرم مبشر احمد دہلوی صاحب، مکرم پروفیسر محمد افضل صاحب اور مکرم ڈاکٹر رفیق صاحب نے سرانجام دیئے۔ 26 ستمبر کو شام ساڑھے 7 بجے شروع ہوئے۔ تلاوت کے بعد خاکسار منور علی شاہد منتظم اعلیٰ لاہور نے رپورٹ پیش کی، مکرم اظہر محمود ناصر صاحب نائب منتظم اعلیٰ نے مقابلہ کے قواعد اور تعارف منصفین پیش کیا۔ مقابلے ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہے۔

تقریب تقسیم انعامات کے آغاز پر مکرم عبدالسمیع خاں صاحب مہتمم تعلیم نے خطاب کیا اور علمی مقابلوں کی افادیت اور اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مکرم میجر عبداللطیف صاحب قائم مقام امیر صاحب نے انعامات تقسیم کئے اور دعا کرائی۔

اس مقابلہ تقریر انگریزی میں درج ذیل اضلاع سے نمائندگی ہوئی تھی۔ گجرات، سیالکوٹ، اوکاڑہ، لاہور، شیخوپورہ، گوجرانوالہ

☆ ☆ ☆

مکرم وسیم احمد ظفر ثانی مربی سلسلہ ٹوگو

آتاپامے ٹوگو کا ریجنل جلسہ سالانہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ آتاپامے ریجن کو اپنا ریجنل جلسہ سالانہ مورخہ 21 اور 22 فروری 2015ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

اس جلسہ کے لئے جماعت احمدیہ نیاماسیلہ (Nyamassila) کا انتخاب کیا گیا۔ یہ وہی جماعت ہے جہاں پر شدید مخالفت کے باوجود محض خدا کے فضل سے بیت الذکر کی تعمیر ممکن ہوسکی تھی۔ اس جلسہ کے انعقاد میں بھی مخالفین نے رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش کی لیکن محض خدا کے فضل سے اللہ تعالیٰ نے تمام رکاوٹیں دُور فرمائیں اور مخالفین کو منہ کی کھانی پڑی۔ اپنی اس ناکامی کو مٹانے کے لئے انہوں نے ہماری جلسہ گاہ سے قریباً سو میٹر کے فاصلہ پر موجود اپنی مسجد میں اسی دن جماعت کے خلاف جلسہ کا پروگرام بنایا۔ ہم نے اس کی اطلاع سیکیورٹی حکام کو دی جنہوں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے اُن کو نہ صرف جلسہ کی اجازت نہیں دی بلکہ اُن مخالفین کو بھی واپس جانے کا حکم دیا۔

اس جلسہ کے دوران درج ذیل موضوعات پر تقاریر کی گئیں:

☆دین حق میں قربانی کی اہمیت

☆نماز کی اہمیت

☆تربیت اولاد و تربیت مستورات

☆20 فروری کے حوالہ سے پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر اور اس کا مصداق

☆خلافت کا نظام اور ہماری ذمہ داریاں

☆احمدیت کے بارہ میں اصل حقائق

☆اتھارٹیز کی موجودگی میں ”دین حق اور برداشت“ کے موضوع پر دینی تعلیمات بیان کی گئیں۔

☆نماز تہجد کا باجماعت انعقاد کیا گیا اور نماز فجر کے بعد ”ممانعت الکحل اور دینی تعلیمات“ کے موضوع پر درس کا اہتمام کیا گیا۔

☆نیشنل صدر جماعت احمدیہ ٹوگو مکرم عرفان احمد ظفر صاحب نے جلسہ کی افتتاحی تقریر کی۔

☆اس جلسہ میں آتاپامے ریجن کے علاوہ نوچے اور کارا ریجن سے بھی وفود نے شرکت کی توفیق پائی۔

☆اس جلسہ میں علاقہ کے انتظامی چیف پریفیکٹ (گورنر) نے بھی شرکت کی اور جماعت احمدیہ کی امن کے لئے کی جانے والی کوششوں کی خاص طور پر تعریف کی اور اپنی ان کاوشوں کو بھرپور طریقہ سے جاری رکھنے کی تلقین کی۔

☆اسی طرح گاؤں کی نمائندگی میں ایک غیراز جماعت معلم نے جو گاؤں کے مدرسہ میں استاد ہیں، کہا کہ جس انداز میں احمدیت دین حق کی سربلندی کے لئے کام کررہی ہے ایک وقت آئے گا کہ ہم بھی آپ کے ساتھ ہوں گے اور مل کر دین حق کی ترقی کے لئے کام کریں گے۔ ان معلم صاحب نے دبے لفظوں میں اس بات کا بھی اظہار کیا کہ وہ مدرسہ میں ٹیچر ہے اور وہیں سے اپنی فیملی کو پالتا ہے اس لئے فی الحال اس کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔ جلد ہی وہ اس بندھن سے آزاد ہوجائے گا اور انشاءاللہ پھر وہ آزادی سے بات کرسکے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرمائے۔

اس جلسہ میں شریک احباب کی مہمان نوازی کے لئے ریجن کی لجنہ کی ایک ٹیم نے دن رات بڑی محنت سے کام کیا اور خدام الاحمدیہ کی ایک ٹیم نے جلسہ اور جلسہ گاہ کی سیکیورٹی کا انتظام سنبھالا۔

اپریل 2015ء میں ٹوگو میں انتخابات ہورہے تھے اس کی وجہ سے علاقہ میں سیاسی سرگرمیاں جاری ہیں اور اس لئے احباب جماعت کو سفر کے لئے بہت تکالیف برداشت کرنی پڑیں۔ اس کے باوجود خدا تعالیٰ کے فضل سے اس جلسہ میں 18 جماعتوں سے کُل 441 احباب نے شرکت کی توفیق پائی۔

(الفضل انٹرنیشنل یکم مئی 2015ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 119508 میں منصورہ نصراللہ

بنت محمد نصراللہ قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع وملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ منصورہ نصراللہ گواہ شد نمبر 1۔ جمیل احمد طاہر ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2۔ معز احمد ولد مرزا محمد اکرم

مسل نمبر 119509 میں حافظہ حانیہ ارشاد

بنت زاہد ارشاد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور طلائی مالیتی 1000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ حافظہ حانیہ ارشاد گواہ شد نمبر 1۔ زاہد ارشاد قریشی ولد ارشاد احمد گواہ شد نمبر 2۔ محمد یٰسین تبسم ولد بدرالدین

مسل نمبر 119510 میں نبی احمد ملہی

ولد اعجاز احمد ملہی قوم ملہی پیشہ زراعت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملیاں ضلع وملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبی احمد ملہی گواہ شد نمبر 1۔ ساجد محمود ملہی ولد رشید احمد ملہی گواہ شد نمبر 2۔ غضنفر علی ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 119511 میں عطیہ لطیف

بنت لطیف احمد سندھی قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع وملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عطیہ لطیف گواہ شد نمبر 1۔ لطیف احمد سندھی ولد بشیر احمد سندھی گواہ شد نمبر 2۔ محمد شاہد تبسم ولد مبارک احمد

مسل نمبر 119512 میں آصفہ لطیف

بنت لطیف احمد سندھی قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع وملک نارروال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ آصفہ لطیف گواہ شد نمبر 1۔ لطیف احمد سندھی ولد بشیر احمد سندھی گواہ شد نمبر 2۔ محمد شاہد تبسم ولد مبارک احمد

مسل نمبر 119513 میں انیس احمد

ولد غلام حسین قوم مغل پیشہ غیر ہنر مندی مزدوری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع وملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان مشترکہ 2 مرلہ مالیتی 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 6 ہزار روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیس احمد گواہ شد نمبر 1 شیراز احمد ولد شہباز احمد گواہ شد نمبر 2۔ عدنان اشرف ورک ولد محمد اشرف ورک

مسل نمبر 119514 میں عبدالرشید

ولد غلام حیدر قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرگ ضلع وملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7 مارچ 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 3 ایکڑ واقع دھرگ مالیتی 15 لاکھ روپے (2) مکان برقبہ 7 مرلہ واقع دھرگ مالیتی 6 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 40 ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرشید گواہ شد نمبر 1۔ عبدالعلیم ناصر ولد محمد ممتاز گواہ شد نمبر 2۔ ظہیر احمد ولد بشیر احمد شاہد

مسل نمبر 119515 میں سلمیٰ عمر

زوجہ محمد عمر فاروق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن BL-19 گلستان جوہر کراچی ضلع وملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور طلائی 14 تولہ مالیتی 6 لاکھ روپے (2) نقد رقم 17 لاکھ روپے (3) حق مہر 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سلمیٰ عمر گواہ شد نمبر 1۔ مرزا خالد احمد ولد مرزا نذیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ پروفیسر محمد عمر ولد محمد صدیق۔

مسل نمبر 119516 میں وردہ عمر فاروق

بنت محمد عمر فاروق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلاک 19 گلستان جوہر کراچی ضلع وملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور طلائی 1 تولہ 45 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ وردہ عمر طارق گواہ شد نمبر 1۔ مرزا خالد احمد ولد مرزا نذیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ پروفیسر محمد عمر ولد محمد صدیق

مسل نمبر 119517 میں نصرت برکات

بنت برکات احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A/107 علامہ اقبال کالونی کراچی ضلع وملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نصرت برکات گواہ شد نمبر 1۔ برکات احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2۔ دانش احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 119518 میں کنول برکات

بنت برکات احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع وملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ کنول برکات گواہ شد نمبر 1۔ برکات احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2۔ دانش احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 119519 میں بشریٰ قمر

بنت قریشی محمد سعید قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع وملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 5.5 گرام مالیتی 24 ہزار روپے (2) نقد رقم ترکہ والدین 4 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ قمر گواہ شد نمبر 1۔ فرخ سعید ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2۔ محمد ارشد خواجہ ولد خواجہ محمد اسلم

مسل نمبر 119520 میں سجاد احمد مجاہد

ولد نصیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 25/10 ڈرگ روڈ کراچی ضلع وملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاد احمد مجاہد گواہ شد نمبر 1۔ خالد احمد مجاہد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ مقصود احمد بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ یوم خلافت و تقریب آمین

مکرم شہزاد احمد منور صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 5/3L ضلع جھنگ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 29 مئی 2015ء کو چک نمبر 5/3L ضلع جھنگ میں پورے حلقے کا جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا تلاوت و نظم کے بعد مکرم ظہیر حیات صاحب مربی سلسلہ اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب ضلع جھنگ نے چند نصائح کیں اور مکرم حافظ ظہور احمد صاحب مربی ضلع جھنگ نے دعا کروائی۔ جلسے کی کل حاضری 100 رہی۔ دعا کے بعد مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

چک نمبر 5/3L ضلع جھنگ کے دو اطفال عدنان احمد عمر 11 سال ولد مکرم محمد عاشق صاحب اور قدیر احمد ناصر عمر 12 سال ولد مکرم ناصر احمد صاحب کی تقریب آمین منعقد کی گئی۔ مربی ضلع جھنگ نے بچوں سے قرآن کریم سنا۔ بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کو حاصل ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کریم کی تلاوت کرنے اور ترجمہ سیکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرمہ صبیحہ حسن صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ جنوبی چھاؤنی لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میری پوتی خدیجہ اسامہ نے اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے ساڑھے 5 سال کی عمر میں قرآن پاک ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ اسے قرآن پاک پڑھانے کی سعادت خاکسارہ اور اس کی والدہ مکرمہ عائشہ حبیبہ صاحبہ کو حاصل ہوئی ہے۔ مورخہ 19 مارچ 2015ء کو اس کی آمین کے موقع پر محترمہ امۃ الشکور صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ دارالافضال نے بچی سے قرآن پاک کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن پاک کے نور سے منور فرمائے اور اسے قرآن سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مسعود احمد صاحب کارکن دفاتر انصاراللہ پاکستان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ صاحبہ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کو یرقان اور شوگر ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب نیونشیمن ٹینٹ تحریر کرتے ہیں۔

میری ممانی ساس محترمہ حبیب النساء صاحبہ جرمنی اہلیہ مکرم شوکت پرویز صاحب مرحوم کا جرمنی میں بائی پاس متوقع ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم مرغوب الدین صاحب ترکہ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ)

مکرم مرغوب الدین صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 22 بلاک نمبر 1 محلّہ دارالبرکات برقبہ 10 مرلہ 7.5 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ میری ہمشیرہ مکرمہ شاہدہ شفیق صاحبہ کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ شاہدہ شفیق صاحبہ (بیٹی)

2۔ مکرم مرغوب الدین صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

بقیہ از صفحہ 4: غزوہ طائف کے بعد کی مہمات

نتائج

غزوۂ طائف سے وصال نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک کے عرصہ میں ایک غزوہ اور دس سرایا ہوئے۔ یہ عرصہ مسلمانوں کی حکومت کے استحکام کا عرصہ تھا۔ اس دوران جو مہمات بھیجی گئیں وہ زیادہ تر عرب کے مشہور بتوں کو منہدم کرنے کے لئے تھیں۔ اسلام میں داخل ہونے کے باوجود بہت سارے لوگوں کے دلوں میں ابھی بھی ان بتوں کی عزت اور احترام تھا اور ضروری تھا کہ اب شرک کی ان نشانیوں کو مستقل طور پر ختم کر دیا جائے۔ اس کے علاوہ کچھ مہمات صرف دعوت اسلام کے لئے بھجوائی گئیں اور ان مہمات میں خاطر خواہ کامیابی ہوئی۔

طبی لیکچر: صحت پر غذا کے اثرات

(زیر اہتمام مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان اور شعبہ میڈیسن فضل عمر ہسپتال ربوہ کے تعاون سے مورخہ 29/اپریل 2015ء کو ساڑھے پانچ بجے شام دفتر انصاراللہ پاکستان ایوان ناصر میں ''صحت پر غذا کے اثرات'' کے عنوان پر ایک دلچسپ معلوماتی لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ مہمان مقرر مکرم ڈاکٹر سہیل احمد خان صاحب ماہر غذائیات ہالینڈ نے لیکچر دیا۔ موصوف تین کتابوں کے مصنف بھی ہیں۔ محترم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب نے مکرم ڈاکٹر صاحب کا تعارف کروایا۔

ڈاکٹر صاحب نے غذا اور جسمانی نظام پر اس کے اثرات کا تعارف کروایا کہ بعض غذاؤں کی شکل بھی بعض اہم جسمانی اعضاء کی طرح ہے۔ جیسے دل کے چار حصے اور اس طرح ٹماٹر کے بھی چار حصے ہیں۔ اخروٹ کے مغز کی شکل انسانی دماغ کی طرح ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ اخروٹ، مغز، بادام اور خشک میوہ جات وغیرہ بغیر نمک استعمال کریں، سبزیاں ادرک، کھمبی، کریلا، کدو، وغیرہ کے جسم پر مفید اثرات ہیں۔

انہوں نے کہا کہ شوگر کے مریض صبح کا ناشتہ ضرور کریں اور جلدی کریں۔ رات کا کھانا رات سونے سے پانچ گھنٹے قبل کھالیں۔ چکنائی کے بغیر والی اشیاء استعمال کریں۔ روٹی براؤن آٹے کی استعمال کریں اس میں باجرے کا آٹا ملالیں۔

اسی طرح چاول بھی براؤن (سیلا) استعمال کریں۔ مونجی جھڑاتے وقت چاول بالکل سفید نہ کرائیں ان پر کچھ لال چھلکا رہنے دیں۔ سبزیاں زیادہ استعمال کریں۔ گوشت کم استعمال کریں۔ دالیں، چھلکے والی استعمال کریں ان کے چھلکوں میں وٹامن ہوتے ہیں۔ شوگر کے لئے رات سونے سے قبل کریلا اور تھوڑا سا ادرک ملا کر پانی میں پکائیں اور پھر یہ پانی یا سوپ چھان کر سونے سے قبل استعمال کریں۔ یہ شوگر کیلئے مفید ہے۔

اسی طرح سرخ گوشت دل کے لئے بہتر نہیں ہے۔ پھل اور مچھلی استعمال کریں۔ بعض پھل اور سبزیاں جیسے سیب، کھیرا اور ٹماٹر وغیرہ چھلکے سمیت استعمال کریں۔ نمک گردے کیلئے نقصان دہ ہے کم استعمال کریں پانی زیادہ استعمال کریں۔ پانی ابال کر استعمال کریں۔ پانی تھوڑی سی سونف ڈال کر ابال لیں کچھ پانی رہ جائے تو اسے استعمال کریں۔ پیٹ کے لئے اچھا ہے۔ اسی طرح جو کا دلیہ شوگر کے لئے بہت اچھا ہے۔

آخر میں محترم زعیم اعلیٰ صاحب نے محترم ڈاکٹر صاحبان اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ آخر میں مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب نے دعا کروائی اور یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ دعا کے بعد نمازوں سے قبل حاضرین کو چائے پیش کی گئی۔

ہفتہ تعلیم القرآن

نظارت تعلیم القرآن کے تحت سال 2015ء کا تیسرا ہفتہ تعلیم القرآن مورخہ 10 تا 16 جولائی 2015ء منانے کا پروگرام ہے۔

تمام امراء وصدران کرام، اور سیکرٹریان تعلیم القرآن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی جماعتوں میں حسبِ پروگرام ہفتہ تعلیم القرآن منائیں۔ اس کا مختصر پروگرام درج ذیل ہے۔ مقامی حالات کے مطابق اس میں بہتر تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

☆ دوران ہفتہ نماز تہجد اور نماز باجماعت کے قیام کو یقینی بنایا جائے، ہر فردِ جماعت روزانہ ایک پارہ تلاوت کرے۔ حسبِ استطاعت قرآن کریم کا ترجمہ بھی پڑھے۔

☆ سیکرٹری تعلیم القرآن اس امر کا جائزہ لیں کہ جو افراد ابھی تک ناظرہ قرآن نہیں جانتے، ان کو قرآن پڑھانے کا فوری انتظام کریں۔

☆ رمضان کے بابرکت مہینہ میں رمضان اور قرآن کی برکتوں سے پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے احباب جماعت کو ناظرہ قرآن کریم کا کم از کم ایک دور مکمل کرنے کی طرف ضرور توجہ دلائیں اور ان احباب کی رپورٹ (تنظیم وار) ارسال کریں جنہوں نے ناظرہ قرآن کا ایک دور یا ایک سے زیادہ دور کئے ہوں۔ نیز احباب کو قرآن کریم ترجمہ کے ساتھ پڑھنے کی بھی تلقین کریں۔

☆ دورانِ ہفتہ عہدیداران گھروں کا دورہ کر کے تلاوت قرآن کریم کا جائزہ لیں خصوصاً کمزور اور سست افراد سے رابطہ کر کے ان کو روزانہ تلاوت کرنے کی طرف توجہ دلائیں تا کہ ہر فردِ جماعت روزانہ تلاوت قرآن کریم کرنے کا عادی بن جائے۔

☆ جماعتیں پروگرام ہفتہ قرآن پر عمل کر کے اس کی رپورٹ نظارت تعلیم القرآن ارسال کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی)

☆............☆............☆

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے راولپنڈی اور اسلام آباد کے اضلاع کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت وارا کین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆☆............☆............☆☆

عطیہ چشم خدمت خلق ہے

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

11 جولائی 2015ء

12:20 am	تلاوت قرآن کریم
1:25 am	درس ملفوظات
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10 جولائی 2015ء
3:10 am	دینی وفقہی مسائل
3:50 am	تلاوت قرآن کریم
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	سیرت رسول اللہؐ
5:50 am	درس ملفوظات
6:05 am	درس القرآن
7:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10 جولائی 2015ء
8:55 am	تلاوت قرآن کریم
9:55 am	دینی وفقہی مسائل
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
12:00 pm	الترتیل
12:35 pm	سٹوری ٹائم
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 3 جولائی 2015ء
2:45 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	درس القرآن یکم جون 1986ء
5:30 pm	المائدہ
6:00 pm	تلاوت قرآن کریم
6:10 pm	درس رمضان المبارک
6:25 pm	الترتیل
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	Let's Find Out
8:25 pm	حضرت مسیح موعودؑ کی حیات مبارکہ
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:30 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	المائدہ
11:55 pm	Let's Find Out

12 جولائی 2015ء

12:20 am	تلاوت قرآن کریم
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	درس القرآن
3:30 am	سٹوری ٹائم
4:00 am	تلاوت قرآن کریم
5:05 am	عالمی خبریں
5:35 am	درس القرآن
6:55 am	Let's Find Out
7:50 am	تلاوت قرآن کریم
8:45 am	المائدہ
9:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10 جولائی 2015ء
10:20 am	حضرت مسیح موعودؑ کی حیات مبارکہ
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
12:00 pm	درس رمضان المبارک
12:20 pm	یسرنا القرآن
12:50 pm	بستان وقف نو
2:00 pm	فیتھ میٹرز
2:55 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	درس القرآن 7 جون 1986ء
5:30 pm	تلاوت قرآن کریم
5:45 pm	درس رمضان المبارک
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 3 جولائی 2015ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:20 pm	بستان وقف نو
9:25 pm	پاک پیغمبرؐ اور رمضان المبارک
10:00 pm	کڈز ٹائم
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:20 pm	سیمینار سیرت النبیؐ

13 جولائی 2015ء

12:20 am	تلاوت قرآن کریم
1:30 am	Roots To Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
2:00 am	درس القرآن
3:30 am	پاک پیغمبرؐ اور رمضان المبارک
4:05 am	تلاوت قرآن کریم
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	درس رمضان المبارک
5:45 am	درس القرآن
7:35 am	تلاوت قرآن کریم
8:35 am	سیمینار سیرت النبی ﷺ
9:20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10 جولائی 2015ء
10:25 am	پاک پیغمبرؐ اور رمضان المبارک
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
12:00 pm	رمضان المبارک۔ درس حدیث
12:15 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
12:30 pm	الترتیل
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	سیرت رسول اللہؐ
2:05 pm	طب وصحت
2:45 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 مارچ 2015ء (انڈونیشن سروس)
3:55 pm	درس القرآن 8 جون 1986ء
5:15 pm	قرآن سب سے اچھا
6:00 pm	تلاوت قرآن کریم
6:15 pm	رمضان المبارک۔ درس حدیث
6:30 pm	الترتیل
6:55 pm	بنگلہ پروگرام
8:00 pm	سیرت رسول اللہؐ
8:30 pm	طب وصحت
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:15 pm	صومالیہ سروس
11:45 pm	سیرت رسول اللہؐ

Seminar
Study in
UK

Coventry University

➔ This is a Govt. University; Ranked in the Top 50 in the UK.
➔ Having campus in London & Coventry Cities.
Meet Int. officer from the university & get admission on the spot

Time & Venue 10th July- 3:00pm to 5:00pm
Education Concern ® ; 67-C Faisal Town, Lahore
For a full list of undergraduate and postgraduate programmes visit
www.coventry.ac.uk/international
Student from all over Pakistan are invited to attend, student may contact us by email if unable to attend.

EC
Education Concern®
67-C, Faisal Town, Lahore
042-35177124 / 0302-8411770
www.educationconcern.com
farrukh@educationconcern.com

وسیع گراسی پلاٹس
فاران ریسٹورنٹ کی رمضان پیشکش
فیملیز کیلئے افطاری کا انتظام

کھجور، پکوڑے، سینڈوچ، سکنجبین اور لذیذ کھانوں میں چکن کڑاہی، چکن تکہ، چکن سیخ کباب، بیف سیخ کباب، چکن مکھنی، چکن بریانی، چکن پلاؤ، مٹن کڑاہی، مٹن پلاؤ، چپل کباب، چکن فرائیڈ رائس، ایگ فرائیڈ رائس، شامی کباب اور ونگز پردے کا انتظام ہے۔ گھروں میں افطاری کیلئے سپیشل دیگیں تیار کرنے کا انتظام بھی موجود ہے۔ سیخ کباب اور چکن تکہ تیار کرنے کا انتظام گھر میں بھی کروایا جاسکتا ہے۔ آرڈر بک کروانے کا وقت صبح 10:30 بجے تا شام 5 بجے ہے۔

رابطہ نمبر فاران ریسٹورنٹ: 0476213653 موبائل نمبر اسلم صاحب: 0331-7729338
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد گندم گودام ریلوے روڈ ربوہ

ربوہ میں سحر وافطار 8 جولائی

انتہائے سحر	3:30
طلوع آفتاب	5:07
زوال آفتاب	12:13
وقت افطار	7:20

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

8 جولائی 2015ء

9:55 am	رمضان المبارک
3:55 pm	درس القرآن
5:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2009ء
8:00 pm	دینی وفقہی مسائل Live

ربوہ میں بارش

مورخہ 6 جولائی کی رات کو ہونے والی بارش سے ربوہ اور اس کے گردونواح کا موسم خوشگوار ہوگیا۔ جس کی وجہ سے گرمی کی شدت میں کافی کمی واقع ہوئی ہے۔

☆............☆............☆

ارشد کمپوزنگ سنٹر
ارشد محمود
کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ
0332-7077571,047-6212810
E-mail:arshadrabwah@gmail.com
شادی کارڈز ● وزٹنگ کارڈز ● کیش میمو ● انعامی شیلڈز
نیم پلیٹ ● فلیکس ● سکیننگ کمپوزنگ انگلش، اردو، عربی، پنجابی

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

FR-10